## سوال

(243) پشت میں ہم بستری حرام ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کے سامنے اسکی پشت میں ہم بستری کرنے کی خواہش کا اظہار کیا، تو کیا دینی نقطہ نظر سے یہ صحیح ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل گناہ ہے اور حدیث میں جید سند کے ساتھ موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا"

"وہ شخص معلون ہے جو اپنی بیوی کے پاس اس کی پشت میں ہم بستری کے لیے آئے۔" (حسن صحیح الجامع الصغیر (5889) ابو داود (2162) کتاب النکاح باب فی جامع النکاح صحیح الترغیب (2432) کتاب الحدود وغیرھا باب الترھیب من اللواط وانیان الیھیة والمراة فی دبرھا آداب الذفاف (ص/33) (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی سے بیوی کی پشت میں جماع کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

بیوی کی پشت میں جماع کرنا گناہوں میں سے ہے البتہ اس کے ذریعے عورت کو طلاق نہیں ہوتی اور جو ایسا کرے گا اس پر واجب ہے کہ توبہ استغفار کرے اور اپنے کیے پر پشیمان ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

## ص310